General Instructions

Anum Zahra

17

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

اسلام میں عقیدہ توحید کی وضاحت کریں
انسانی زندگی میں اس کی اہمیت بیان کریں

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

عقیدہ توحید

14. Avoid writing wrong references.

توحید کے معنی:-

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

CamScanner

دین کی اصطلاح میں اس سے مراد اس

دنیا کے پیدا کرنے والے اور اس کے پروردگار کو

ایک ماننا، بے مثال ماننا، اور صرف اسی کو

عبادت کے لائق سمجھنا۔

توحید کی اہمیت:-

حضرت آدمؑ سے لیکر اللہ کے آخری نبی حضرت محمدؐ

تک جتنے انبیائے کرام دنیا میں تشریف لائے

ہیں سب نے لوگوں کو توحید کی دعوت دی

ہے۔ اور انہوں نے یہ بتایا کہ دنیا اور دنیا کی

تمام چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں۔ اور اسی

کے حکم سے یہ سب کچھ ختم ہوگا۔ وہ ایک ہے

اس جیسا کوئی نہیں، صرف اسی کی عبادت کرنی

چاہیئے اور اسی کا حکم ماننا چاہیئے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں"۔

اگر دو یا دو سے زیادہ خدا ہوتے تو یہ نظام اس

قدر منظم انداز میں نہ چلتا جس طرح چل رہا ہے
قرآن مجید کی سورۃ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ہے کہ
لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا (س)

ترجمہ:-
اگر آسمان اور زمین میں خدا کے سوا
اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو
جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بتاتے ہیں خدا مالک
عرش ان سے پاک ہے۔

عقیدہ توحید کے اثرات

ایک بندہ جب حقیقی دل سے اللہ تعالیٰ کی توحید
کا اقرار کرتا ہے تو اسکی سوچ، فکر، قول اور عمل میں ایک
مثبت تبدیلی پیدا ہوتی ہے جس کے واضح اثرات اس
کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں دیکھے اور محسوس
کئے جا سکتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

1- **تقویٰ:-**
تمام نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ بندہ میں تقویٰ
کی صفت پیدا ہو جائے۔ تقویٰ جب انسان میں
پیدا ہوتا ہے تو وہ ظاہر اور باطن سے اپنے آپ کو
ایک خودار انسان سمجھو للعیقہ نیک اعمال کی طرف لانے

اللہ کے لیے ہر وقت کوشاں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ
قرآن مجید میں فرماتے ہیں کہ

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُتَّقِيْنَ ۔ (سورۃ العمران: 76)

ترجمہ:
"بیشک جو اپنے عہد کو پورا کرے گا اور جو ڈرتا
پیدا کرے گا تو خدا متقین کو دوست رکھتا ہے۔"

عقیدہ کو جیتی صفت پیدا کرتا ہے جب ایک انسان
اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے تو گویا خود بخود
اس کے دل میں اللہ کا خوف پیدا ہوتا ہے جو
اُس کو برے کاموں سے روکتا ہے۔

2- **استقامت:-**
سچے دل سے اللہ تعالیٰ پر یقین کرنے سے انسان
میں استقامت آتی ہے اُس کا یہ یقین ہوتا
ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے اور یہ کہ
قادر مطلق ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اس
وجہ سے اس کے دل میں مخلوق کا خوف نہیں
رہتا۔ اور ہر وقت اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر اپنا
تن من دھن قربان کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔

3 امید:-

اللہ تعالیٰ پر امید رکھنے سے انسان اپنی توقعات
اللہ تعالیٰ سے وابستہ کرتا ہے۔ اور اسی کے سامنے
عاجزی کرتا ہے۔ ایک مومن کبھی بھی اللہ کی رحمت
سے مایوس نہیں ہوتا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ
ارشاد فرماتے ہیں کہ:

Write quranic reference with marker.

وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ

ترجمہ:-
"اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو"۔

کیونکہ انسان کو یقین ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ
نے مجھے پیدا کیا ہے تو وہ میرا خیال بھی رکھے گا۔ لیکن
اس کے لیے شرط یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے
ساتھ حسن ظن رکھے۔

4- خود اعتمادی:-

اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنے سے انسان میں خود
اعتمادی کی صفت پیدا ہوتی ہے کیونکہ اس کو
یہ یقین ہوتا ہے کہ مجھے نفع اور نقصان دینے والی

CamScanner

ہستی صرف ایک ہی ذات ہے۔ اس لیے وہ مخلوقات
سے اپنی حاجت روائی کے لیے توجہ نہیں دیتا۔ بلکہ
جو بھی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے۔ جس
سے اس میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

5۔ عاجزی:-

ایک انسان کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں تکبر
نہ ہو اور جب بندہ اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا اقرار کرتا
ہے تو وہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا عاجز بندہ سمجھتا
ہے۔ اس کو یقین ہوتا ہے کہ ایک ہی ذات سب سے
بلند اور بڑی ہے۔ اس سے اس میں تکبر کا
شائبہ تک پیدا نہیں ہوتا۔ اس وجہ سے وہ
دوسرے انسانوں کے ساتھ کسی بھی حوالے سے
تکبر سے پیش نہیں آتا۔ حدیث نبوی ہے کہ
حضرت عیاض بن حمارؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ

___/___/202   Day:________

نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ عاجزی اختیار کرو یہاں تک کہ ایک شخص دوسرے پر فخر نہ کرے"۔

Conclusion is missing.

سوال نمبر 2:-

اسلام میں صوم (روزہ) کے فلسفے پر تفصیل سے بحث کریں۔ اس کے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات کا تجزیہ کریں۔

تعریف:- شریعت میں روزہ کا اصطلاحی نام "صوم" جس کی جمع "صیام" ہے۔ اس کے لغوی معنی "رکنے" کے ہیں۔ اس عمل کو صیام اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں انسان صبح صادق سے لیکر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جنسی ملاپ سے رکا رہتا ہے۔ روزوں میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی مصلحتیں رکھی ہیں۔ ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں۔

1- تقویٰ کا سرچشمہ:-

روزہ انسان میں خدا ترسی کی صفت اور تقویٰ کا
جوہر پیدا کرتا ہے۔ سورۃ البقرہ کی آیات (۵۹) میں
اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔

ترجمہ:۔ مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں۔ جس
طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم
پرہیزگار بنو۔"

درحقیقت تقویٰ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے
بچنے کے اس گہرے احساس کا نام ہے جو آدمی کو ہر
بھلے کام پر ابھارتا ہے اور ہر برے کام سے روکتا ہے۔

2- ریا سے پاکی

روزہ ایک ایسی عبادت ہے کہ جس سے ریا نہیں
ہے۔ اور یہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ کسی عبادت
میں ریا کا نہ ہونا بندے کو خدا کے قریب کر دیتی ہے۔
آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ:

CamScanner

لَيْسَ فِي الصِّيَامِ رِيَاءٌ

ترجمہ:- روزہ میں ریاکاری نہیں۔

اسی وجہ سے اس کا اجر بھی بہت زیادہ ہے

۶۔ ہمدردی:-

اس سے معاشرے میں ہمدردی اور مواخات کی ایک لہر پیدا ہوتی ہے۔ اس سے مالداروں کو عملی طور پر اس کا احساس ہوتا ہے کہ فاقہ اور بھوک کیسے کٹتے ہیں اور ان پر کیا گزرتی ہوگی جن کے پاس کھانے اور پینے کے لیے کچھ نہیں ہوتا۔ یہ عملی تجربہ اور یہ احساس قدرتی طور پر ان کے اندر یہ عزم پیدا کرتا ہے کہ غریب لوگوں کا احساس کیا جائے اسی طرح انسانی ہمدردی اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ روزہ میں مضبوط ہوتا جاتا ہے۔ آپؐ نے رمضان کے مہینے کو اسی بنا پر "شھر المواسات" یعنی ہمدردی کا مہینہ کہا ہے۔

___/___/202 Day:________

۶۔ مساوات:۔

روزہ مساوات کے شعور کو بھی مضبوط تر کر دیتا ہے۔ اس مہینہ میں امیر غریب خاص و عام سب برابر ہوتے ہیں اور سب کی حالت ایک جیسی ہوتی ہے۔

6

Incomplete answer